حَتی

حَتی حروف جارۃ میں سے ایک حرف جرّ ہے۔جب حرف جر ہوتا ہے تو یہ تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

Hatta is one of the Huroof Jarah. When Haata Hur jar then It is used in three meanings.

1. حَتی الغائية بمعنى إِلى
2. التعليلة بمعنى كي
3. حَتى الاستثنائية بمعنى إِلّا

حَتى الغَائية بمعنى إِلى:

کبھی "حَتی" حرف جر" إِلی "کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اس وقت "حَتی" کے بعد آنے والی بات اس سے پہلے والی بات کے لیے اختتام کی حیثیت رکھتی ہو۔ مثلاً

Hatta Al Ghayiah in the sense of 'Ila'. At times Hatta occurs in the meaning of preposition إِلَى meaning "until". To the point of, up to. Then the thing following Hatta acts as an end to the thing preceding it. e.g.

يَنكَبُّ الطُّلّابُ عَلى كُتُبِهِمْ حَتى يَنتَصِفَ اللَّيلُ

طلباء آدھی رات تک اپنی کتابوں میں منہمک رہتے ہیں۔

Students keep busy with their books till midnight.

﴿ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾ (القدر:5)

وہ صبح روشن ہونے تک سلامتی کی رات ہے

Peace it is until the emergence of dawn.

اس جملے میں "ما قبل حَتّى ، ما بعد "حَتى" پر اختتام پذیر ہو رہا ہے۔یعنی حَتّی سے پہلے والا کام حَتّی بعد والے کام تک ہوتا رہا، اس کا اختتام بتایا جارہا ہے۔

In this sentence the one preceding Hatta ends at the one following Hatta. The thing being done before Hatta was carried on till the thing done after Hatta. That is its ending.

© copy rights reserved

التعليلة بمعنى كي:

حَتَّی سے پہلے والی بات اسکے بعد نے والی بات کے لیے سبب یا علت کی حیثیت رکھتی ہے۔

Hatta Al Ta'liliyah in the sense of 'Kai: The thing following Hatta occurs as a reason or purpose of the one preceding Hatta.

﴿وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ﴾ (البقرة:217)

اور وہ تم سے ہمیشہ لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں،

And they will never cease fighting you until they turn you back from your religion (Islamic Monotheism) if they can.

أَدْرُسُ الُّلغَةَ العَرِبيَةَ حَتَّى أَفْهَمَ القرآنَ (میں عربی زبان سیکھ رہا ہوں تاکہ میں قرآن سمجھ سکوں۔)

I am studying Arabic so that I can understand the Qur'an.

اس مثال میں عربی زبان سیکھنے کا سبب قرآن کو سمجھنا ہے۔

In this example, the purpose of learning Arabic language is to understand the Quran.

حَتی الاستثنائیة بمعنی إِلَّا:

جب حَتَّی سے اِلی یا اِلَّا کے معنی مراد لینا ممکن نہ ہو تو یہ استثناء پر دلالت کرتا ہے۔اس وقت یہ حرف استثناء "إِلَّا" کے معنی میں ہوتا ہے۔

Hatta AlIstasnaiyah in the sense of 'Illa'. When it is not possible to take the meaning of Hatta as Ila or Illa, then it occurs in the sense of exception, in the meaning of Herf Istisna Illa

﴿لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ (آل عمران:92)

ہر گز نیکی میں کمال حاصل نہ کر سکو گے یہاں تک کہ اپنی پیاری چیز سے کچھ خرچ کرو،

Never will you attain the good [reward] until you spend [in the way of Allah] from that which you love. And whatever you spend –

اس آیہ میں معنی ہے کہ تم تب تک نیکی نہیں پا سکتے سوائے اسکے کہ تم خرچ کرو وہ جس سے تم محبت کرتے ہو یا تمہیں پسند ہے۔

حَتی الاستثنائیة سے پہلے واقع ہونے والا جملہ منفی ہوتا ہے۔

.

This ayah gives the meaning that you cannot get any virtue except that you spent that which you like or love. The sentence occurring before Hatta AllstisnaiyahIs negative.

© copy rights reserved

نوٹ:اوپر دی گئی مثالوں پر غور کریں سب میں حَتّی کے بعد **فعل مضارع منصوب** ہے۔ کیونکہ حَتّی کے بعد" نواصب المضارع" میں سے حرف" أَن" مضمرة ہے، جس نے **فعل مضارع** کو منصوب کیا ہے۔ اصل جملے ایسے ہیں۔

ان سب جملوں میں حرف" أَن" مضمرة اور **فعل مضارع** مل کر مصدر موؤل ہے۔ حَتّی **حرف جر** اور مصدر موؤل اسم مجرور فی محل جرّ ہے۔

Note: Ponder upon the above mentioned examples. All have Fa'il Mudare' Mansoob after Hatta because 'Un' from Nawaasib AlMudare' is hidden after Hatta which has rendered Fa'il Mudare' Mansoob. The original sentences are like this:
In all these sentences hidden Un plus Fa'il Mudare' is Masdar Muawwal. Herf Jer Hatta and Masdar Muawwal Ism Majroor is Fi Mahalli (in the place of) Jarrin

© copy rights reserved